سلسلہ اشاعت



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی دین کے متعلق
میری امت کو چالیس حدیثیں یاد کر کے پہنچاوے تو اللہ تعالیٰ
اس کو قیامت میں فقیہوں اور علماء کے
گروہ میں اٹھائے گا۔ اور میں قیام میں اس
کی سفارش فرماؤں گا اور اس کا گواہ بنوں گا

---

# ۴۰ چہل حدیث

---

مرتبہ

حضرت فیض درجت حامی سنت ماحی بدعت مفتی عزیز احمد صاحب لاہوری

حسب فرمائش

ابو سعید محمد صادق قادری، رضوی غفرلہ

ملنے کا پتہ
کتب خانہ غوثیہ رضویہ گولباغ جھنگ بازار لائلپور

قیمت فی جلد ۱۲ر
کاتب:- حبیب کاتب "دربڑی" ڈپو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ خصوصاً علیٰ سید الانبیاء والہ الاتقیاء واصحابہ الاصفیاء

نمبر (۱) عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الاعمال بالنیات وانما لامرء ما نوی

ترجمہ:- اعمال کا بدلہ نیت پر موقوف ہے۔ اور ہر شخص کے لیے ایسا ہی نتیجہ اور انجام ہوگا جیسی اس نے نیت کی ہوگی۔

نوٹ:- لہذا ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی نیت کرنی چاہیئے، تاکہ اس کا نتیجہ اچھا ہو۔

## علم دین کی فضیلت

عن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حفظ علی امتی اربعین حدیثاً فی امر دینہا بعثہ اللہ فقیہاً وکنت لہ یوم القیامۃ شافعاً وشہیداً۔ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی دین کے متعلق میری امت کو چالیس حدیثیں یاد کر کے پہنچا دے تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت میں فقیہوں اور علماء کے گروہ میں اٹھائے گا۔ اور میں قیامت میں اس کی سفارش فرماؤں گا۔ اور اس کا گواہ بنوں گا۔

نمبر ۲۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال تدارس العلم ساعۃ من اللیل خیر من احیائہا۔ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ:- ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رات

کو ایک گھنٹہ دین کے علم کا سیکھنا اور سکھانا رات بھر نفل عبادت میں جاگنے سے افضل و بہتر ہے۔ کیونکہ علم دین کا سیکھنا سکھانا فرض ہے۔

نمبر ۱۴۔ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلموا الفرائض والقرآن وعلموا الناس فانی مقبوض (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ:۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فرائض یعنی تمام احکام خواہ وہ امر ہوں یعنی جن باتوں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہو، یا منہیات ہوں یعنی جن باتوں سے منع کیا گیا ہو۔ اور قرآن خود سیکھو اور دوسرے لوگوں کو سکھاؤ۔ کیونکہ میں دنیا سے پردہ کرنے والا ہوں۔

نمبر ۱۵۔ عن ابی الدرداءؓ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من سلک طریقا یطلب فیہ علما سلک اللہ بہ طریقا من طرق الجنۃ وان الملئکۃ لتضع اجنحتہا رضا لطالب العلم وان العالم یستغفر لہ من فی السموات ومن فی الارض والحیتان فی جوف الماء وان فضل العالم علی العابد کفضل القمر لیلۃ البدر علی سائر الکواکب وان العلماء ورثۃ الانبیاء ان الانبیاء لم یورثوا دینارا ولا درھما وانما ورثوا العلم فمن اخذہ اخذ بحظ وافر (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ:۔ ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ جو کوئی کسی راستہ میں علم دین کی تلاش میں چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے بدلہ میں جنت کے کسی راستہ میں چلائے گا۔ اور فرشتے طالب علم دین کی خوشی کے لیے اپنے

پر بچھا دیتے ہیں۔ اور عالم دین کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی تمام مخلوق
بخشش کی دعا کرتی ہے۔ اور مچھلیاں پانی میں دعا کرتی ہیں۔ اور عالم کی بزرگی
جاہل عابد پر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی بزرگی باقی ستاروں پر
اور بے شک علماء حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے وارث ہیں۔ اور
انبیاء کرام علیہم السلام نے اپنے ترکہ میں اشرفی اور روپیہ نہیں چھوڑا۔
انہوں نے اپنے ترکہ میں علم چھوڑا ہے۔ تو جس کسی نے علم دین حاصل کیا اس
نے بہت بڑا حصہ (اللہ تعالیٰ کی نعمت کا) حاصل کیا۔

## ایمان کی فضیلت

نمبر ۶۔ عن العباس بن عبد المطلب قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ
صلی اللّٰہ علیہ وسلم ذاق طعم الایمان من رضی باللّٰہ ربا
وبالاسلام دینا وبمحمد رسولا (مسلمان کی پہچان مشکوٰۃ ص۱۲)

**ترجمہ:۔** حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے
سے اور اسلام کے دین ہونے سے اور حضور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کے رسول ہونے سے راضی ہوا اس نے ایمان کا مزا چکھ لیا۔ یعنی وہ مومن ہو
گیا۔

نمبر ۷۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم
المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ والمؤمن من امنہ
الناس علی دمائھم واموالھم

**ترجمہ:۔** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان تو وہی ہے جس کے

ہاتھ اور زبان کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور مومن وہی ہے جس سے مسلمانوں کے جان و مال امن میں رہیں۔ یعنی کسی مسلمان کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائے۔

**نمبر ۸۔** عن معاذ بن جبل انہ سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عَن افضلِ الاِیمانِ قال ان تحب للّٰہ و تبغض لِلّٰہ و تعمل لِسانکَ فِی ذکرِ اللّٰہِ وان تُحبَّ للنّاسِ مَاتحبُّ لِنفسِکَ

**ترجمہ:۔** معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ کہ افضل ایمان کونسا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے محبت کرے اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے دشمنی کرے اور اپنی زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر میں جاری رہے اور جو کچھ اپنے لئے پسند کرے وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرے۔ اور جو چیز اپنے لئے ناپسند کرو وہی دوسروں کے لئے بھی ناپسند کرے۔ یعنی مسلمانوں کے ساتھ تیرا ظاہر اور باطن یکساں ہونا چاہیئے۔

## گناہ کبیرہ

**نمبر ۹۔** عن عبد اللّٰہ بن عمرو قالَ قالَ رسُولُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم الکبائِرُ الاشراکُ بِاللّٰہِ وَعقُوقُ الوَالِدَینِ وقتل النفس والیمین الغموس

**ترجمہ:۔** حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کبیرہ گناہ یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ اور کسی کو ناحق قتل کرنا۔ اور جھوٹی قسم کھانا۔

نمبر ۱۰: عن معاذ قال أوصاني رسول الله صلی الله علیه وسلم بعشر کلمات قال لا تشرك بالله شيئاً وإن قتلت وحرقت ولا تعقن والديك وإن امراك أن تخرج من أهلك ومالك ولا تتركن صلوٰة مكتوبة متعمداً فان من ترك صلوٰة مكتوبة فقد برات منه ذمة الله ولا تشربن خمراً فإنه رأس كل فاحشة وإياك والمعصية فإن بالمعصية حل سخط الله وإياك والفرار من الزحف وإن هلك الناس وإذا أصاب الناس موت وأنت فيهم فاثبت وأنفق على عيالك من طولك ولا ترفع عنهم عصاك أدباً وأخفهم في الله (مشکوٰۃ ص۱۸)

ترجمہ:- معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں کی وصیت فرمائی۔ ایک یہ کہ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر۔ اگرچہ تجھے قتل کر دیا جائے۔ اور جلا دیا جائے۔

۲۔ ماں باپ کی نافرمانی نہ کر اگرچہ وہ تجھے حکم دیں کہ تو اپنی بیوی اور مال وغیرہ کو چھوڑ دے (اگرچہ بیوی کا بے قصور ہو)

۳۔ فرض نماز قصداً نہ چھوڑ۔ کیوں کہ جو کوئی فرض نماز قصداً چھوڑ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے بری الذمہ اور بے نیاز ہو جاتا ہے (العیاذ باللہ)

۴۔ اور شراب ہرگز نہ پی۔ کیوں کہ وہ ہر برائی کی جڑ اور اصل ہے۔

۵۔ اپنے آپ کو ہر گناہ اور نافرمانی سے بچا کیوں کہ نافرمانی سے اللہ تعالیٰ کا غضب اترتا ہے۔

۶۔ کفار کے مقابلے کے وقت بھاگنے سے بچ اگرچہ تیرے آس پاس

کے لوگ ہلاک ہو جائیں۔ یعنی تو مقابلہ میں ڈٹا رہ گردنہ مردار موت مرے گا۔

۷۔ اگر لوگوں میں موت پھیل جائے یعنی کوئی وبائی مرض پھیل جائے اور تو وہاں ہو تو تو وہاں ٹھہرا رہ۔ اور یہ خیال کر کے نہ بھاگ کہ بھاگنے سے موت ٹل جائے گی۔

۸۔ اور اپنے بال بچوں پہ اپنی مقدرت کے مطابق خرچ کر یعنی اگر ان کے حقوق شرعی طور پر ادا نہ کرے گا تو سخت گرفت ہوگی۔

۹۔ اور ان کو ادب دینے کی سونٹی لاٹھی ان سے نہ اٹھا یعنی لاٹھی سے انہیں دھمکاتا رہ۔ تاکہ وہ بے خوف ہو کر نافرمانی نہ کرنے پائیں۔

۱۰۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ڈراتا رہ۔

## ایمان کے ساتھ محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم لازم ہے!

**نمبر ۱۱۔** عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یُؤمن احدکم حتّٰی اکون احبّ الیہ من والدہٖ وولدہٖ والناس اجمعین (مشکوٰۃ)

**ترجمہ:۔** حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کے دل میں اپنے ماں باپ اور اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ میری محبت نہ ہو۔

**نمبر ۱۲۔** عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امتی یدخلون الجنۃ الا من ابی قیل ومن ابی قال من اطاعنی فقد دخل الجنۃ ومن عصانی فقد ابی (مشکوٰۃ)

**ترجمہ:۔** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری ساری امت

جنت میں جائے گی۔ سوائے اس کے جس نے انکار کیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی انکار کسی نے کیا فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ یقیناً جنت میں جائے گا۔ اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔

## اتّباعِ سُنت

نمبر ۱۲۔ عن بلال المزنی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ اَحْیٰی سُنَّۃً مِنْ سُنَّتِیْ قَدْ اُمِیْتَتْ بَعْدِیْ فَاِنَّ لَہٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَ اُجُوْرِ مَنْ عَمِلَ بِھَا مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِھِمْ شَیْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَۃً ضَلَالَۃً لَّا یَرْضَاھَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ کَانَ عَلَیْہِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ عَمِلَ بِھَا لَا یَنْقُصُ ذٰلِکَ مِنْ اَوْزَارِھِمْ شَیْئًا

ترجمہ:۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری کوئی سنّت جو میرے بعد مٹ چکی تھی۔ (یعنی لوگوں نے اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا تھا) زندہ کردی اور جاری کردی تو اس کو ان لوگوں کے برابر اجر و ثواب ملے گا جو اس پر عمل کریں گے۔ یعنی جتنا اجر ان سب عمل کرنے والوں کو ملے گا۔ ان کے برابر تنہا اس سنت جاری کرنے والے کو ملے گا۔ اور اس سے ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سب کو برابر عطا فرمائے گا۔ اور جو کوئی نئی بات گمراہی کی نکالے گا جو اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند ہو تو اس پر تنہا اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا اس پر عمل کرنے والوں کو ہوگا۔ اور یہ ان کے گناہوں میں کچھ کمی نہ کرے گا۔

# فرقہ ناجیہ اہل سنت والجماعت ہے

نمبر ۱۳۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیَأْتِیَنَّ عَلٰی اُمَّتِیْ کَمَا اَتٰی بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰی اِنَّہٗ اِنْ کَانَ مِنْھُمْ مَنْ اَتٰی اُمَّہٗ عَلَانِیَۃً لَکَانَ فِیْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّصْنَعُ ذٰلِکَ وَاِنَّ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰی ثِنْتَیْنِ وَسَبْعِیْنَ مِلَّۃً کُلُّھُمْ فِی النَّارِ اِلَّا مِلَّۃً وَّاحِدَۃً قَالُوْا مَنْ ھِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِیْ وفی روایۃ ابی داؤد عن معاویۃ ثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فی النَّارِ وواحدۃ فی الجنّۃِ وَھِیَ الجَمَاعَۃ

**ترجمہ:۔** حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کا حال ایسا ہی ہو جائے گا۔ جیسا کہ بنی اسرائیل کا ہوا۔ کسی بات میں فرق نہ ہوگا یہاں تک کہ اگر ان میں سے کسی نے اپنی ماں کے ساتھ علانیہ بدفعلی کی ہوگی تو اس امت میں بھی ایسا شخص ہوگا جو یہ کام کرے گا۔ (معاذ اللہ) اور بنی اسرائیل کے بہتر فرقے ہو گئے تھے۔ اور میری امت کے تہتر فرقے ہو جائیں۔ وہ سب جہنمی ہوں گے سوائے ایک فرقے کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی کہ وہ کون سا فرقہ ہوگا۔ فرمایا جس طریقہ پر میں اور میرے اصحاب ہیں یعنی میرے اور میرے اصحاب کے طریقے پہ چلنے والا نجات پائے گا۔ باقی سب جہنمی ہیں۔ اور ابوداؤد کی روایت میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے ہے۔ کہ بہتر آگ میں جائیں گے، ایک جنت میں۔ اور وہ بڑی جماعت ہے یعنی جنت میں جانے والی۔

نمبر ۱۴:- عن ابن عمر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم
اتّبعوا السواد الاعظم فانّہ من شذّ شذّ فی النار

ترجمہ:- نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کی بڑی جماعت کی پیروی کرو۔ کیوں کہ جو بڑی جماعت سے علیحدہ ہوا وہ تنہا جہنم میں جائیگا

نوٹ:- دنیا میں سب سے بڑی جماعت بفضلہ تعالیٰ اہل سنت والجماعت ہے: اسی کی پیروی موجب نجات ہے۔ اللھم احینا علی السنۃ والجماعۃ بجاہ حبیبک صلی اللّٰہ علیہ وسلم

## سنت پر عمل کرنے کا ثواب

نمبر ۱۵:- عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم
من تمسّک بسنّتی عند فساد امّتی فلہ اجر شہید (مشکوٰۃ)

ترجمہ:- نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی میری امت کی حالت خراب ہونے کے وقت میری سنت پر عمل کرے گا اور میرے طریقہ کو مضبوط پکڑے گا یعنی احکام شریعت پر عمل کرے گا اس کو سو شہیدوں کے برابر اجر ملے گا۔

نمبر ۱۶:- عن انس قال قال رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم
یا بُنیّ ان قدرت ان تصبح وتمسی ولیس فی قلبک غشّ لاحد فافعل وذٰلک من سنّتی ومن احبّ سنّتی فقد احبّنی ومن احبّنی کان معی فی الجنّۃ۔

ترجمہ:- نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللّٰہ عنہ سے فرمایا کہ اے بیٹے اگر تجھ سے ہو سکے کہ تو صبح اور شام اس حال میں کر

کہ تیرے دل میں کسی کی طرف سے کدورت و بغض نہ ہو۔ تو ایسا کر اور یہی میرا طریقہ ہے۔ اور جس نے میرے طریقے اور سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔ اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

اللّٰھم ارزقنا معیتہ صلے اللہ علیہ وسلم فی الدارین

## قرآن مجید و حدیث شریف دونوں پر عمل باعث نجات ہے

**نمبر ۱۷**۔ عن مالک بن انس مرسلا قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بہما کتاب اللہ وسنۃ رسولہ (مشکوٰۃ)

**ترجمہ**:۔ امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ سے مرسلا روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں۔ جب تک تم ان دونوں کو مضبوط پکڑے رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہوگے ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن شریف۔ دوسرے اس کے رسول کی حدیث جو حقیقۃً قرآن کی قولی اور عملی تفسیر ہے۔ جو کوئی ان دونوں میں کسی ایک کو بھی چھوڑیگا وہ یقیناً گمراہ ہو جائیگا۔ جیساکہ فرقہ اہل قرآن وغیرہ گمراہ ہوگئے۔

## حدیث کے منکر کی پیدائش کی خبر حدیث میں ہونا حدیث کے صحیح ہونے کی دلیل ہے

**نمبر ۱۸**۔ عن المقدام بن معدی کرب قال قال رسول اللہ صلے اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الا انی اوتیت القرآن ومثلہ معہ الا یوشک رجل شبعان علی اریکتہ یقول علیکم بھذا القرآن فما وجدتم

فیہ من حلال فاحلوہ وما وجدتم فیہ من حرام فحرموہ وان ما حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کما حرم اللہ الا لا یحل لکم حمار الاھلی ولا کل ذی ناب من السباع ولا لقطۃ معاھد الخ

**ترجمہ:۔** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خبردار ہو جاؤ۔ مجھے قرآن دیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ اس کی برابر اور یعنی حدیث، خبردار ہو جاؤ قریب ہے کہ ایک شخص پیٹ بھرا ہوا یعنی بہت کھانے والا اپنے تخت پر بیٹھکر کہے گا کہ اے لوگو تم صرف اس قرآن کو لو تو جو کچھ تمہیں اس میں حلال ملے اس کو حلال سمجھو اور جو کچھ تم اس میں حرام پاؤ اسے حرام سمجھو اور بے شک جو کچھ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حرام کیا۔ خبردار ہو جاؤ کہ تمہارے لئے پلاؤ گدھا اور کوئی دانتوں سے پھاڑ کھانے والا درندہ اور کسی ذمی کی کوئی گری پڑی چیز حلال نہیں۔

**نوٹ:۔** اسی لئے چکڑالوی فرقہ جو حدیث کو نہیں مانتا ہے۔ کہتا ہے کہ قرآن میں صرف چار چیزیں حرام کی گئی ہیں۔ مرا ہوا جانور اور خون اور خنزیر کا گوشت۔ اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ بس باقی سب چیزیں حلال ہیں۔

## اچھا سلوک

**نمبر ۱۹:۔** عن ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الوحدۃ خیر من جلیس السوء

وَالجلیس الصَالح خیرٌ مِنَ الوحْدَۃ وَ املاء الخیر مِن السّکوت وَ السّکوت خیرٌ من املاء الشّر (مشکوٰۃ ص۴۱۴)

**ترجمہ:۔** ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ برے ساتھی سے تنہائی بہتر ہے۔ اور نیکی کی اشاعت پھیلانا خاموش رہنے سے بہتر ہے اور برائی کی اشاعت پھیلانے سے خاموش رہنا بہتر ہے۔

نمبر ۲۰۔

## غیبت کی برائی

عن ابی سعید وجابر قالا قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اَلغِیبَۃُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قالوا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وَکَیفَ الغیبَۃُ اشد من الزّنا قال ان الرجل لیزنی فیتوب فیتوب اللہ علیہ وان صاحب الغیبۃ لا یغفر لہ حتی یغفرھا لہ صاحبہ (مشکوٰۃ ص۴۱۵)

**ترجمہ:۔** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ غیبت یعنی کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی کرنا زنا سے زیادہ سخت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی کہ غیبت پیٹھ پیچھے برائی زنا سے کس طرح زیادہ سخت ہے۔ فرمایا آدمی زنا کرتا ہے۔ پھر توبہ کرلیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔ اور غیبت کرنے والے کو اس وقت تک معاف نہیں فرماتا ہے جب تک کہ جس کی غیبت کی گئی ہے وہ معاف نہ کرے۔

## مسلمان کی مدد کرنا

نمبر ۲۱۔ عن انس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْصُرُہٗ مَظْلُوْمًا فَکَیْفَ اَنْصُرُہٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُہٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذَالِکَ نَصْرُکَ اِیَّاہُ

**ترجمہ:۔** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بھائی کی مدد کر خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک صاحب نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مظلوم کی تو مدد کروں گا۔ ظالم کی مدد کیسے کروں۔ فرمایا اس کو ظلم سے روک یہی اس کی مدد ہے۔

**نمبر ۲۲**

## پڑوسیوں کیساتھ سلوک کرنا

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم واللّٰہ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ قِیْلَ مَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قَالَ اَلَّذِیْ لَا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ

**ترجمہ:۔** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی قسم وہ مومن نہیں ہے۔ اللہ کی قسم وہ مومن نہیں ہے۔ اللہ کی قسم وہ مومن نہیں ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی، کون مومن نہیں ہے، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرمایا وہ شخص جس کی شرارتوں سے اس کے پڑوسی بے خوف نہ ہوں۔

**نمبر ۲۳:۔** عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُہٗ وَلَا یَخْذُلُہٗ وَلَا یَحْقِرُہٗ اَلتَّقْوٰی ھٰھُنَا وَیُشِیْرُ اِلٰی صَدْرِہٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ یَحْقِرَ اَخَاہُ الْمُسْلِمَ کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُہٗ

وَمَالُہٗ وَعِرْضُہٗ (مشکوٰۃ صد ۴۲۲)

**ترجمہ:-** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ کوئی مسلمان کسی مسلمان پر ظلم نہ کرے۔ مسلمان کی مدد کرنا نہ چھوڑے۔ کسی مسلمان کی حقارت و بے عزتی نہ کرے۔ تقویٰ و پرہیزگاری سینہ میں ہے۔ سینہ کی طرف اشارہ کرکے تین مرتبہ فرمایا۔ (یعنی دل میں خدا کا خوف ہونا چاہیئے) آدمی کے شریر ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی بے عزتی کرے۔ مسلمان پر ہر مسلمان کا خون اور مال اور اسی کی عزت و آبرو حرام ہے یعنی ان سب چیزوں کا احترام لازم ہے۔



## دین صرف خیر خواہی کا نام ہے

**نمبر ۲۴:-** عن تمیم الداری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ ثَلٰثاً قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ المسلمین (مشکوٰۃ صد ۴۲۳)

**ترجمہ:-** حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ دین تو صرف خیر خواہی کا نام ہے ہم نے عرض کی کس کے لئے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے اس کی کتاب قرآن مجید کے لئے اور اس کے رسول کے لئے اور مسلمانوں کے حاکموں کے لئے، اور تمام مسلمانوں کے لئے تشریح اللہ کے لئے اس کی ذات یکتا و صفات کاملہ پر اعتقاد درست کرکے اور کتاب کی تصدیق کرکے اور رسول کی نبوۃ کو مان کر اس کی اطاعت کرکے اور مسلمان حکام جب

تک خلاف شرع کوئی حکم نہ دیں۔ تو ان کی اطاعت کرے اور عام مسلمانوں کی ان کو دین و دنیا کی مفید باتیں تعلیم کرے اور نقصان کی باتوں سے ان کو بچا کر۔

نمبر ۲۵۔ عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الراحمون یرحمہم الرحمٰن ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء (مشکوٰۃ)

ترجمہ:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔ رحمٰن ان پر رحم فرماتا ہے اے لوگو تم زمین والوں پہ رحم کرو۔ تم پر آسمان والا رحمٰن رحم فرمائے گا۔

نمبر ۲۶۔ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لیس منا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا و یامر بالمعروف و ینہ عن المنکر (مشکوٰۃ)

ترجمہ:۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے۔ یعنی اہل اسلام سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پہ رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت و تعظیم نہ کرے۔ اور اچھی باتوں کا لوگوں کو حکم نہ کرے اور بری باتوں سے لوگوں کو منع نہ کرے۔

نمبر ۲۷۔ عن ابی موسٰی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان من اجلال اللہ اکرام ذی الشیبۃ المسلم وحامل القراٰن غیر الغالی فیہ والجافی عنہ واکرام السلطان المقسط (مشکوٰۃ)

ترجمہ:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بوڑھے مسلمان کی عزت

اور قرآن کے حافظ و عالم کی عزت جب کہ وہ قرآن کی غلط تاویل نہ کرتا ہو. اور اس پر عمل کرنے سے گریز نہ کرتا ہو. اور عادل حاکم کی عزت و تکریم اللہ تعالیٰ ہی کی تعظیم و تکریم ہے. کیوں کہ ان کی تعظیم کا حکم اللہ تعالیٰ ہی نے دیا ہے.

**نمبر ۲۸:۔** عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول لیس المؤمن بالذی یشبع وجارہ جائع الی جنبہ (مشکوٰۃ)

**ترجمہ:۔** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص مومن نہیں ہے جو اپنا پیٹ بھرے اور اس کا پڑوسی اس کے برابر بھوکا پڑا ہو

**نمبر ۲۹:۔**

عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خیر الاصحاب عند اللہ خیرھم لصاحبہ وخیر الجیران عند اللہ خیرھم لجارہ (مشکوٰۃ صد ۴۲۴)

**ترجمہ:۔** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ساتھی وہ ہیں جو اپنے ساتھی کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہوں. اور بہتر پڑوسی اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہیں جو اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرتے ہوں.

**نمبر ۳۰:۔** عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سمع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول لا تصاحب الا مؤمنا ولا یاکل طعامک الا تقی (مشکوٰۃ ۴۲۶)

**ترجمہ:۔** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوائے مومن کے کسی کو

ساتھی نہ بنا۔ اور تیرو کھانا صرف متقی پرہیزگار لوگ مومن کامل کھائیں۔ یعنی تیرے کھانے کے مستحق صرف پرہیزگار لوگ رہیں کافر و فاجر حقدار نہیں ہیں

**نمبر ۳۱۔** عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملعون من ضار مؤمنا او مکر بہ (مشکوٰۃ)

**ترجمہ:۔** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کسی مسلمان کو نقصان پہنچائے یا اس کے ساتھ دھوکہ کرے وہ ملعون ہے

**نمبر ۳۲۔** عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اِیّاکم والحسدُ فاِنّ الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب (مشکوٰۃ شریف)

**ترجمہ:۔** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! حسد سے بچو۔ کیونکہ حسد اس طرح نیکیاں تباہ کرتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔

**نمبر ۳۳۔** عن سعید بن زید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان من اربی الربو الاستطالۃ فی عرض المسلم بغیر حق (مشکوٰۃ)

**ترجمہ:۔** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا ظلم کسی مسلمان کی ناحق بے عزتی کرنا ہے (مثلاً اس کی غیبت کر کے اس پر بہتان لگا کر اس کو برا کہہ کر)

**نمبر ۳۴۔** عن ابی صرمۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من ضارّ ضار اللہ بہ ومن شاقّ شاقّ اللہ علیہ (مشکوٰۃ)

**ترجمہ:۔** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی کو ناحق نقصان پہنچائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو نقصان پہنچائے گا۔ اور جو کسی مسلمان کو

دشواری اور مصیبت میں ڈالے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو سختی اور مصیبت میں گرفتار فرمائے گا۔

**نمبر ۳۵** - عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْاِیْمَانُ فِی الْجَنَّۃِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِی النَّارِ (مشکوٰۃ)

**ترجمہ**: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا ایمان کا جزو ہے اور ایمان جنت میں ہے۔ اور بے حیائی ظلم ہے اور ظلم جہنم میں ہے یعنی حیادار مومن جنت میں جائے گا اور بے حیائی والا جفا کار جہنم میں جائیگا۔

**نمبر ۳۶** - عن ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَا یَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ حَبَّۃٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِیْمَانٍ وَلَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ اَحَدٌ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ حَبَّۃٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ کِبْرٍ (مشکوٰۃ)

**ترجمہ**: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہوگا وہ آگ میں نہ جائے گا (یعنی دائمی سزا کے طور پر نہ جائے گا) اور جس کے دل میں رائی کے دانہ برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں نہ جائیگا تکبر کا یہ مطلب ہے کہ انسان اپنے آپ کو بڑا سمجھے اور دوسرے کو حقیر و ذلیل سمجھے۔

**نمبر ۳۷** - عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِیْنَا مَنْ لَا دِرْھَمَ لَہٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِصَلٰوۃٍ وَصِیَامٍ وَزَکٰوۃٍ وَیَاْتِیْ قَدْ شَتَمَ ھٰذَا وَقَذَفَ ھٰذَا

وَاَكَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَيُعْطِي هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُقْضٰى مَا عَلَيْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ (مشکوٰۃ)

ترجمہ:۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہے۔ اصحاب کرام نے عرض کی۔ مفلس ہم میں وہ ہے جس کے پاس روپیہ پیسہ اور کوئی سامان نہ ہو۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میری امت کا مفلس وہ ہے کہ قیامت میں نماز اور روزہ زکوٰۃ وصدقات وغیرہ لے کر آئے گا۔ اور اس حالت میں آئے گا کہ کسی کو ناحق گالی دے کر بے عزتی کی ہوگی۔ کسی کو تہمت لگائی ہوگی۔ کسی کا ناجائز طریقہ سے مال لیا ہوگا۔ کسی کا ناحق خون کیا ہوگا۔ کسی کو ناحق مارا ہوگا۔ یعنی بندوں پر طرح طرح کے ظلم کئے ہوں گے۔ اور دربار الٰہی میں فیصلہ ہوگا کہ مظلوموں کو ظالم کی نیکیاں دلوائی جائیں۔ لہٰذا کسی کو کچھ نیکیاں دی جائیں گی۔ کسی کو کچھ دی جائیں گی۔ پھر اگر اس کی نیکیاں مظالم اور حق تلفیوں کی ادائیگی سے پیشتر ختم ہو جائیں گی اور لوگوں کے حقوق اس پر ابھی باقی ہوں گے تو ان کے گناہ اس ظالم پر ڈالے جائیں گے۔ پھر اس کو مظلوموں کے بدلے جہنم میں سزا بھگتنے کے لئے پھینک دیا جائے گا۔ (العیاذ باللہ) اس سے معلوم ہوا کہ بندوں کے حقوق اللہ تعالیٰ معاف نہیں فرمائے گا۔ جب تک کہ بندے اپنے حقوق خود معاف نہ کریں۔ یا اس کو سزا دلوائیں۔

نمبر ۸۳۔ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّمَا يَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى حَقَّهٗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهٗ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ:۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ مظلوم کی بد دعا سے بچو!

کیوں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ کسی حق دار کو اس کے حق سے نہیں روکتا ہے۔

نمبر ۳۹۔ عن اوس بن شرحبیل انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انہ من مشیٰ مع ظالم لیقویہ وھو یعلم انہ ظالم فقد خرج من الاسلام

ترجمہ:۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ جو شخص کسی ظالم کے ساتھ اس کا امداد کے لئے جائے اور وہ جانتا ہو کہ یہ ظالم ہے تو وہ یقیناً اسلام سے باہر نکل جاتا ہے۔ کیوں کہ ظلم حرام ہے۔ اور حرام کو جائز سمجھنا کفر ہے۔

نمبر ۴۰۔ عن ابی سعید الخدری عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رأی منکم منکرًا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعف الایمان (مشکوٰۃ ص ۴۳۶)

ترجمہ:۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ کہ جو کوئی تم میں سے کوئی برائی دیکھے تو اپنے ہاتھ سے اسے مٹائے۔ اور اپنی قوت سے اسے روکے۔ پس اگر اس کو ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے اسے روکے۔ یہ علماء کا کام ہے۔ پھر اگر اپنی زبان سے بھی اس کو نہ روک سکتا ہو تو اپنے دل سے اسے برا جانے اور خود اس سے بچے۔ اور یہ آخری درجہ سب سے کمزور ایمان کا ہے۔ اگر برائی کو برا نہ جانے گا تو پھر ایمان سے خارج ہو جائے گا۔

تصحیح کردہ:۔

فاضل جامعہ رضویہ لائل پور۔ حضرت مولانا ابو الحسن سید مراتب علیشاہ صاحب سہو کی برامنہ رسول نگر۔ ضلع گوجرانوالہ

# آپ کی کارآمد کتابیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| حدائق بخشش مکمل | ۱-۱۲-۰ | دیوان باہو | ۰-۸-۰ |
| تجلی الیقین | ۰-۱۳-۰ | مجموعہ رحیم یار | ۰-۳-۰ |
| ایذان الاجر | ۰-۳-۰ | تحفہ رحیم یار | ۰-۲-۰ |
| ایتان الارواح | ۰-۱-۶ | نعت نور محمد | ۰-۸-۰ |
| نفی الفی | ۰-۳-۰ | سی حرفی ہدایت اللہ | ۰-۸-۰ |
| السوء والعقاب | ۰-۳-۰ | آفتاب محمدی | ۱-۰-۰ |
| احسن الوعا | ۰-۱۳-۰ | نصرۃ الواعظین مکمل | ۴-۰-۰ |
| انہار الانوار | ۰-۸-۰ | الخطبات الرضویہ | ۰-۵-۰ |
| قصیدہ غوثیہ | ۰-۲-۰ | فتاوی افریقہ | ۲-۰-۰ |
| خصائص مصطفٰے | ۱-۴-۰ | باغ فدک | ۰-۸-۰ |
| جامع الصفات | ۲-۰-۰ | حضور کی نماز جنازہ | ۰-۲-۰ |
| کہو یا رسول اللہ | ۰-۱-۰ | اسرار مذہب شیعہ مکمل | ۰-۱۰-۰ |
| ذوق نعت | ۱-۴-۰ | مسائل حج و زیارت | ۰-۴-۰ |
| شجرہ داتا گنج بخش | ۰-۲-۰ | الدولۃ المکیہ | ۶-۰-۰ |
| شجرہ قادریہ رضویہ | ۰-۱-۰ | رحمت خدا | [illegible] |
| ہفت قلزم | ۰-۸-۰ | نذر اولیا | ۰-۷-۰ |
| ابیات باہو | ۰-۵-۰ | [illegible] | ۱-۴-۰ |

| نام کتاب | قیمت |
| --- | --- |
| غذائے روح | ۱-۴-۰ |
| بہار شریعت مکمل ستره حصے | ۲۷-۰۰-۰ |
| تحفۃ الصوفیہ | ۰-۴-۰ |
| ذکر میلاد | ۰-۴-۰ |
| عقائد باطلہ | ۰-۲-۰ |
| دیوبندیوں کا ایمان | ۰-۲-۰ |
| سنی دی پکار | ۰-۱-۶ |
| شانِ حبیب الرحمٰن | ۵-۰-۰ |
| جاء الحق | ۵-۰-۰ |
| مواعظ نعیمیہ مکمل | ۳-۰-۰ |
| انوار القرآن | ۱-۸-۰ |
| علم القرآن | ۱-۱۲-۰ |
| اسلامی زندگی | ۱-۰-۰ |
| دیوان سالک | ۰-۶-۰ |
| سلطنت مصطفیٰ | ۰-۱۲-۰ |
| فتاویٰ نعیمیہ | ۲-۰-۰ |
| علم المیراث | ۰-۱۲-۰ |
| گلشن رضوی | ۱-۲-۰ |
| رکن دین | ۱-۱۲-۰ |
| دو دانے | ۰-۲-۰ |
| گیارھویں شریف | ۰-۵-۰ |
| بیعت مرشد | ۰-۴-۰ |
| آئینہ مودودیت | ۰-۸-۰ |
| مکالمۂ کاظمی و مودودی | ۰-۵-۰ |
| صمصام | ۰-۳-۰ |
| قربانی کا فلسفہ | ۰-۶-۰ |
| انجکشن وہابیہ | ۰-۴-۰ |
| شکوہ جواب شکوہ | ۰-۴-۰ |
| میلاد غوث پاک | ۰-۱۲-۰ |
| میلاد اکبر | ۱-۰-۰ |
| حرمت تعزیہ | ۲-۰-۰ |
| سوانح کربلا | ۱-۴-۰ |
| یوسف زلیخا | ۲-۸-۰ |
| تذکرۃ الاولیا | ۳-۰-۰ |
| احوال الآخرت | ۲-۰-۰ |
| قصص الانبیاء | ۲-۸-۰ |
| بادۂ کوثر | ۱-۴-۰ |
| القصص المواہبی | ۰-۹-۰ |
| الحجۃ الفاتحہ | ۰-۷-۰ |
| عرفان ایمان | ۰-۴-۰ |
| شعائر اللہ | ۰-۵-۰ |

| کتاب | قیمت |
| --- | --- |
| قصیدہ بردا | ۰۰-۴-۰ |
| الکلام المقبول | ۰۰-۳-۰ |
| چالیس ارشادات داتا گنج بخش | ۰۰-۱-۰ |
| ایک اسلام | ۰-۲-۰ |
| السیف البارق | ۰-۸-۰ |
| حقیقۃ السماع | ۰-۴-۰ |
| ارشادات السالکین | ۰-۱-۰ |
| آئینہ قیامت | ۰-۹-۰ |
| رسولِ خدا کی کہانیاں | ۰-۱۳-۰ |
| اسلامی قانونِ وراثت | ۰-۷-۰ |
| سحری روٹی | ۰-۲-۰ |
| جمع القرآن | ۰-۲-۰ |
| معصوم ہدایت | ۰-۵-۰ |
| صلوٰۃ الصفا فی نور مصطفٰے | ۰-۴-۰ |
| ہادی الناس | ۰-۴-۰ |
| دینِ حسن | ۰-۷-۰ |
| سوانح عمری سیدہ فاطمہ بنت رسول | ۰۰-۴-۰ |
| " شہید کربلا | ۰۰-۴-۰ |
| " حضرت میاں میر صاحب | ۰۰-۴-۰ |
| " خواجہ باقی باللہ | ۰۰-۴-۰ |
| حیات صابر | ۰۰-۴-۰ |
| سوانح عمری خواجہ بختیار الدین کاکی | ۰-۴-۰ |
| عرس فریدی | ۰-۱۲-۰ |
| بہار شریعت مکمل سترہ حصے | ۲۸-۰-۰ |
| نور شریعت | ۲-۰-۰ |
| گلشن رنگیلا مکمل ستا حصے | ۱۰-۰-۰ |
| الزبدۃ الزکیۃ | ۱-۴-۰ |
| تمہید ایمان بآیات قرآن | ۰-۸-۰ |
| تحریر الجید فی حق المسجد | ۰-۲-۰ |
| مروج النجا لخروج النساء | ۰-۲-۰ |
| مشعلۃ الارشاد حقوق الاولاد | ۰-۲-۰ |
| تنزیہ المکانۃ الحیدریہ | ۰-۴-۰ |
| خالص الاعتقاد | ۰-۱۲-۰ |

(نوٹ) ترجمہ قرآن پاک از اعلٰحضرت اور اسلام کی پہلی کتاب سے لیکر گیارہ تک اور رضوان لاہور گنج بخش لاہور۔ ماہ طیبہ کوٹلی لوہاراں کے پرچے مل سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ: کتب خانہ غوثیہ رضویہ گول باغ جھنگ بازار لائل پور